السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہودیوں، عیسایوں اور مسلمانوں۔ تینوں مذہب والوں کی مشترکہ عبادت گاہ قائم کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

: یہ کام جائز نہیں۔ جو عبادت گاہ تینوں مذاہب کی مشترکہ ہوگی' اس کی بنیاد تقویٰ پر نہیں ہوگی' بلکہ اس کی بنیاد شرک اور غیر اللہ کی عبادت پر رکھی گئی ہے اور اسلام کے سوا کوئی مذہب صحیح نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

(وَمَن يَبتَغِ غَيرَ الإِسلـٰمِ دينًا فَلَن يُقبَلَ مِنهُ وَهُوَ فِى الءاخِرَةِ مِنَ الخـٰسِرينَ) (آل عمران ۳ ۵۸

''جو کوئی اسلام کے سوا (دوسرا) دین (مذہب) تلاش کرے گا، اس سے وہ (مذہب) ہر گز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔''

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

(اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۲۲۴۵

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 82

محدث فتویٰ